



سوال

(129) جبے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں شک ہو تو اس کی نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جانا ہوں کہ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں تو کیا اس کی وجہ سے سجدہ سو کرنا ہوگا؟ سجدہ سو میں کیا پڑھنا چاہیے؟ جب ظن غالب یہ ہو کہ سورہ فاتحہ پڑھ لی ہے تو کیا پھر بھی سجدہ سو کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب منفرد یا امام کو فاتحہ پڑھنے کے بارے میں شک ہو تو وہ رکوع سے پہلے فاتحہ پڑھ لے، اس صورت میں سجدہ سو نہیں ہوگا اور اگر یہ شک نماز سے فراغت کے بعد ہو تو اس کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا اور نماز صحیح ہوگی، سجدہ سو میں بھی وہی دعا اور ذکر مثلاً (سبحان ربی الاعلیٰ) ہے جو سجدہ نماز میں ہے۔

مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 242

محدث فتویٰ